حضرت مہدی

و

عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے آئینے میں

شکیل بن حنیف کذاب کا سیاہ چہرہ

قادیانیوں کی طرح شکیل بن حنیف خان کو ماننے والے بھی مسلمان نہیں ہیں!

مختلف مسالک کے علماء ومفتیان اور دینی تنظیموں کے ذمہ داران کا مشترکہ بیان

اس حقیقت سے کسی کو انکار نہیں ہوسکتا کہ ایک سچے اور پکے مسلمان کے لیے ایمان سے زیادہ کوئی نعمت عزیز نہیں، اسلام ہی سب سے بڑی نعمت ہے اور قیمتی دولت ہے، یہ نعمت ایمان مسلمانوں کو آقائے دوجہاں نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکت سے ملی ہے، اسی لیے تمام اہل ایمان آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے والہانہ عقیدت ومحبت کا رشتہ رکھتے ہیں، مسلمانوں کو نعمت ایمان سے محروم کرنے اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کے رشتۂ عقیدت ومحبت کو ختم کرنے کے لیے خود اسلام ہی کے نام پر مختلف گمراہ فرقے مسلم معاشرہ میں سرگرم عمل ہیں، جیسے خود کو "**احمدیہ مسلم جماعت**" کہنے والا "**قادیانی فرقہ**" جو ایک طویل عرصہ سے اپنے کفریہ عقائد کو پھیلا رہا ہے، اسی طرح اس وقت مسلمانوں میں "**شکیل بن حنیف**" کے نام سے ایک نئے دجالی فتنہ نے سر اٹھایا ہے، شکیل بن حنیف اپنے بارے میں مہدی اور عیسیٰ مسیح ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، احادیث میں حضرت مہدی کے ظہور اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول سے متعلق بیان کردہ علامات اور تفصیلات کی گمراہ کن تاویلات کرتا ہے۔

اس لیے تمام مسلمانوں پر واضح کیا جاتا ہے کہ "**شکیل بن حنیف**" کے مہدی اور عیسیٰ مسیح ہونے کا دعویٰ سراسر جھوٹ ہے، یہ شخص خود بھی کافر ہے اور دائرۂ اسلام سے خارج ہے اور جو لوگ اس کے ہاتھ پر یا اس کے نمائندوں کے ہاتھ پر بیعت ہوکر شکیل بن حنیف کو مہدی اور عیسیٰ مسیح مان چکے ہیں وہ بھی **مرتد اور دائرۂ اسلام سے باہر ہیں**۔ مسلمان بھائیوں اور بہنوں کو باخبر کیا جاتا ہے کہ وہ شکیل بن حنیف کے دجالی فتنہ سے ہوشیار اور چوکنا رہیں، کہیں بھی اس فتنہ کی طرف دعوت دینے والے لوگ نظر آئیں تو، علماء سے رجوع کریں، اس فتنہ کے پیروکاروں سے کوئی میل جول نہ رکھیں، نہ ان سے رشتہ ناطہ رکھیں اور نہ انہیں اپنی مساجد میں آنے دیں، نیز تمام معاملات میں اپنے دین وایمان کی حفاظت کے لئے ان سے بے تعلقی برتیں۔

مفتی ابوالقاسم نعمانی
مہتمم دارالعلوم دیوبند

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی
سکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ

مولانا شاہ عالم گورکھپوری
نائب ناظم کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند

قاضی محمد کامل قاسمی
قاضی شریعت آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (جنوبی دہلی)

مولانا شمیم احمد قاسمی
صدر مجلس تحفظ ختم نبوت دہلی
وامام وخطیب جامع مسجد ذاکر نگر

مولانا مشہود احمد قادری ندوی
سکریٹری جمعیت علماء بہار

مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی
ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

مولانا جلال الدین عمری
امیر جماعت اسلامی ہند

مفتی محمد مکرم احمد
شاہی امام مسجد فتحپوری دہلی

ناشر: مجلس تحفظ ختم نبوت دھلی۔ ۱۱۰۰۲۵

شاخ: کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند

رابطہ نمبر

ذیشان احمد 9990456928

مجلس تحفظ ختم نبوت دہلی 9911857946

مولانا عاف جمال 9911419435

حافظ سعد 7210007919

محمد ارشد 9716745607

RaddeShakeeliyat.com

RaddeShakeeliyat

RaddeShakeeliyat

مرتّب: ذیشان احمد

Mtkndelhi@gmail.com

حضرت مہدی محمد بن عبداللہؓ اور مہدئ کذاب شکیل بن حنیف لعنت اللہ علیہ

	حضرت مہدی کے علامات اوصاف احادیث نبویؐ میں	حوالہ جات	مہدئ کذاب شکیل بن حنیف لعنت اللہ علیہ کے حالات
1	حضرت مہدی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد میں سے ہوں گے۔	ترمذی ابوداؤد حاکم مصنف ابن ابی شیبہ	شکیل نے اس حدیث کا یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ آج کل خاندان کا کوئی ریکارڈ نہیں۔ جب کہ حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے رسول نے حضرت مہدی کا نسب بتا دیا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ حضرت مہدی کا نسب نامہ محفوظ رہے گا۔ اسلئے جس شخص کا نسب نامہ ہی محفوظ نہ ہو اور وہ اپنے آپ کو مہدی کہتا ہو تو یہ اسکے جھوٹا ہونے کی ایک اور علامت ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی اور شکیل بن حنیف کا نسب نامہ محفوظ نہیں اسلئے یہ دونوں اپنے مہدی ہونے کے دعوے میں جھوٹے ہیں۔
2	حضرت مہدی کا نام محمد اور والد کا نام عبداللہ ہوگا یعنی حضرت مہدی محمد بن عبداللہ ہوں گے۔	ترمذی ابوداؤد حاکم مصنف ابن ابی شیبہ	شکیل کا نام اور ولدیت حدیث سے بالکل الگ یعنی شکیل بن حنیف ہے۔ اس مجہول النسب شخص کے مطابق نام کا صرف محمد سے شروع ہونا اور والد کے نام سے حضرت ابراہیمؑ کا صفاتی نام کافی ہے۔ اگر شکیل کی یہ تاویلیں مان لی جائیں تو صرف ہندوستان میں ہی لاکھوں مہدی ہونے کا دعوی کریں تو انہیں جھوٹا کہنے کی کوئی وجہ نہیں ہوسکتی کیونکہ یہاں اکثر مسلمان اپنے نام کو محمد سے شروع کرتے ہیں اور والد کا نام بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی نہ کسی دادا سے مل ہی جائے گا۔ جیسے محمد سعد بن اسماعیل، محمد خلیل بن ہاشم وغیرہ۔
3	حضرت مہدی خلیفہ بننے سے بچنے کیلئے مدینہ منورہ سے بھاگ کر مکہ مکرمہ جائیں گے۔	ابوداؤد	شکیل بن حنیف کا مدینہ منورہ سے کوئی تعلق نہیں ہے، یہ بھی اس کے جھوٹا ہونے کی کھلی دلیل ہے۔
4	حضرت مہدی روشن چہرہ، کشادہ پیشانی اور بلند ناک والے ہوں گے۔	ابوداؤد حاکم	شکیل کے اندر یہ صفات بھی موجود نہیں اور اگر وہ مصنوعی طور پر یہ چیز پیدا کر بھی لے تو باقی علامتیں جو پیچھے گزریں مثلاً خاندان اور مقام وہ چیز نہیں پیدا کی جاسکتیں۔ اس لئے بہر حال جھوٹا ہی رہے گا۔
5	حضرت مہدی کے ظہور سے پہلے شام وعراق ومصر کی ناکہ بندی، دریائے فراط سے سونے کے پہاڑ کا ظہور، منی میں حجاج کی باہمی خونریزی اور سفیانی کا فتنہ انگیز خروج ہے۔	مسلم مصنف ابن ابی شیبہ ابوداؤد، حاکم ابن ماجہ	حدیث میں بیان کیا گیے ان سارے واقعات میں سے کوئی واقعہ بھی اب تک پیش نہیں آیا۔ ان واقعات کے ظہور سے پہلے شکیل کا حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مذاق کر کے دعویٰ کرنا یقیناً آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشین گوئی کو جھٹلانا ہے۔
6	حضرت مہدی لوگوں کے اصرار کرنے پر سب سے پہلی بیعت حجر اسود اور مقام ابراہیم (کعبہ کے پاس) کے درمیان کریں گے۔	مسند احمد، طبرانی ابوداؤد، حاکم مصنف ابن ابی شیبہ	شکیل نے اپنے مہدی ہونے کا دعویٰ خود سے لکشمی نگر، دہلی میں کیا اور برسوں سے وہ بیعت کر رہا ہے جب کہ وہ حجر اسود اور مقام ابراہیم کی زیارت سے بھی محروم ہے اور انشاء اللہ محروم ہی اس دنیا سے جائے گا۔ یہ بھی اس کے جھوٹا ہونے کی ایک اور نشانی ہے۔
7	حضرت مہدی کی خبر ملتے ہی شام سے ایک لشکر ان پر حملہ کے لیے چلے گا جو مقام بیدا پر زمین میں دھنسا دیا جائے۔	مسلم	شکیل کے کون سے مخالفین کا لشکر اس مقام پر یا کسی بھی جگہ زمین میں دھنسایا گیا؟ وہ یا اس کے چیلے بتائیں جواب نہیں ہے تو اس سے بھی اس کا جھوٹا ہونا ثابت ہوتا ہے۔
8	ایک خلیفہ (یعنی شریعت کا پابند حاکم) کی موت پر اس کی جانشینی پر اختلاف ہوگا اور پھر فوراً حضرت مہدی محمد بن عبداللہ کا ظہور ہوگا۔	مسند احمد ابوداؤد حاکم	شکیل نے اس حدیث کی تاویل یہ کی ہے کہ 1995 میں تبلیغی جماعت کے امیر مولانا انعام الحسنؒ کا انتقال ہوا حالانکہ اس کذاب کو اتنا بھی علم نہیں کہ خلیفہ شریعت کی زبان میں اس حاکم کو کہتے ہیں جو اسلامی نظام کا والی ہوتا ہے جب کہ مولانا انعام الحسن کاندھلویؒ صرف ایک جماعت کے امیر تھے پورے اسلامی نظام کے نہیں اور وہ حاکم بھی نہیں تھے مشورہ سے کام کرتے تھے۔
9	حضرت مہدی کے ظہور سے پہلے دریائے فرات سے سونے کا پہاڑ نکلے گا جس کے لیے خلیفہ کے تین لڑکوں کے بیچ ایسی جنگ ہوگی جس میں 99% لوگوں کا قتل ہو جائے گا۔	مسلم ابن ماجہ	شکیل ہمیں اس سونے کے پہاڑ کا پتہ دے اور اس کے لیے جو خون خرابہ ہوا اس کی تفصیلات دے۔ اس کا جواب بھی اس کے سوا کچھ نہیں کہ ابھی تک ایسا نہیں ہوا ہے، جب ایسا نہیں ہوا تو جو کوئی اپنے مہدی ہونے کا دعوی کرے وہ جھوٹا ہے اور شکیل بن حنیف کا معاملہ ایسا ہی ہے لہذا اس لحاظ سے بھی وہ جھوٹا ہے۔
10	شام وعراق کے علماء، اولیاء قطب حضرت مہدی سے بیعت کرنے کیلئے ان کے پاس آئیں گے اور ان سے بیعت کریں گے۔	ابوداؤد طبرانی	ان جگہوں سے کوئی بھی شکیل کے پاس نہیں آیا اور ہندوستان کے علماء، اولیاء اور قطب، شکیل فراڈ سے بیعت کرنے کے بجائے اس پر کفر کا فتویٰ لگا چکے ہیں۔

1. شکیل یا اس کے چیلوں کو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح حدیث سنائی جاتی ہے تو وہ ابلیس کے ذریعے سکھائے گئے کچھ منتر کی بکواس شروع کر دیتا ہے جیسے پیشین گوئیاں غیب کی بات ہے اور اس کا صحیح علم اللہ کے سوا کسی کے پاس نہیں اس لیے پیشین گوئی کا صحیح مطلب اس کے ہو جانے کے بعد ہی سمجھ میں آ سکتا ہے۔ یہ بات منوانے کے بعد وہ آسانی سے حضرت مہدی کا نام محمد بن عبداللہ کی جگہ شکیل بن حنیف اور ان کا وطن مدینہ منورہ کے بجائے لکشمی نگر، دہلی اور ساری احادیث کو اسی طرح اپنا پابند بنا تا جاتا ہے۔ اگر شکیل کذاب کے اس اصول کو مان لیا جائے تو شکیل کو سب سے پہلے مرزا قادیانی کو اپنا رہبر ماننا ہوگا کیونکہ مرزا قادیانی نے بھی یہی دلیل پیش کی تھی۔

کیا شکیل صحیح احادیث کے پورے ذخیرہ میں سے ایک بھی ایسی حدیث دکھا سکتا ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہو کہ پیشین گوئی غیب کا علم ہے اور اس کا صحیح مطلب اس کے ہو جانے کے بعد ہی سمجھ میں آئے گا؟

کیا شکیل صحیح احادیث کے پورے ذخیرہ میں سے ایک بھی ایسی پیشین گوئی دکھا سکتا ہے جس میں کسی شخص کا نام، اس کی پیدائش کی جگہ، اس کا خاندان، اس کے بیعت کرنے کی جگہ وغیرہ کی تفصیل آئی ہو لیکن اسکے خلاف ہوا ہو؟

2. صرف 1 یا 2 علامت ہونے سے کوئی اگر یہ کہے کہ وہ مہدی ہے تو یقیناً وہ کذاب ہے حضرت مہدی صرف وہی شخص ہوگا جس کے اندر وہ ساری علامتیں موجود ہوں گی جو حضرت مہدی محمد بن عبداللہ سے متعلق حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے احادیث پاک میں بیان فرمائی ہیں۔
3. اوپر دی گئی کچھ احادیث اور ان پر تبصرہ نمونے کے طور پر صرف یہ بتانے کے لیے ہے کہ شکیل بن حنیف کذاب ہے ورنہ حضرت مہدی کے حوالہ سے صحاح ستہ کی کتابوں میں صحیح احادیث بھری پڑی ہے ان کا اصل کارنامہ جنگ کے میدان میں ہے جب کہ شکیل کا جنگ کے میدان سے کچھ واسطہ ہی نہیں۔

ناشر: مجلس تحفظ ختم نبوت دھلی۔ ۱۱۰۰۲۵
شاخ: کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دار العلوم دیو بند

مرتب: ذیشان احمد
Mtkndelhi@gmail.com

RaddeShakeeliyat.com · RaddeShakeeliyat · YouTube RaddeShakeeliyat

حضرت عیسیٰ ابن مریمؑ اور مسیح کذاب شکیل بن حنیف لعنت اللہ علیہ

نمبر	حضرت عیسیٰ ابن مریمؑ کے علامات اور اوصاف قرآن واحادیث میں	حوالہ جات	مسیح کذاب شکیل بن حنیف لعنت اللہ علیہ کے حالات
1	آپ علیہ السلام کا نام عیسیٰ علیہ السلام ہے۔	سورہ آل عمران، سورہ مریم، بخاری ومسلم	اس کذاب کا نام شکیل ہے۔
2	حضرت عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔	سورہ مریم، سورہ آل عمران	شکیل کے باپ کا نام حنیف ہے۔
3	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ماں کا نام مریم ہے۔	سورہ آل عمران، سورہ مائدہ، سورہ مریم	کیا شکیل کی ماں مریم علیہا السلام ہیں؟
4	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا خاندان بنی اسرائیل ہے۔	سورہ آل عمران، مریم وصف، بخاری ومسلم	شکیل کا اس خاندان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ شکیل کے پاس اپنا نسب نامہ ہی نہیں ہے۔
5	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کوڑھیوں کو شفا، مٹی کے پرندوں میں روح اور مردوں کو زندہ کردینے کا معجزہ ملا تھا۔	سورہ آل عمران	شکیل میں یہ چیز ہرگز نہیں۔
6	حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل (بائبل) نازل ہوئی۔	سورہ مائدہ، سورہ حدید	کیا شکیل کو اصلی انجیل یاد ہے؟ یا اس کو دیکھا بھی ہے؟
7	قرآن اور صحیح احادیث کی روشنی میں پوری امت کا اس بات پر اجماع ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے ان کے جسم کے ساتھ آسمان پر اٹھا لیا اور قیامت کے قریب ان کا نزول آسمان سے ہوگا۔	سورہ آل عمران سورہ نساء سورہ زخرف	شکیل کذاب کو کیونکہ خود حضرت عیسیٰ ہونے کا دعویٰ کرنا تھا اس لیے اس نے قادیانیوں کے دلائل کا سہارا لے کر قرآن کی آیات اور صحیح احادیث کی غلط تاویل کر کے پچھلے 1400 سال سے صحابہ، تابعین، علماء، اولیاء اور تمام امت کے اس عقیدہ کو غلط کہہ دیا کہ حضرت عیسیٰؑ قیامت کے قریب دوبارہ نازل ہوں گے۔
8	حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام قیامت کے قریب آسمان سے نازل ہوں گے۔	سورہ نساء بخاری، مسلم ودیگر کتب حدیث	شکیل کذاب حنیف صاحب کے گھر میں پیدا ہوا اور اس کے مطابق حضرت عیسیٰؑ کی روح اس کے اندر ہے (نعوذ باللہ)۔ کیا قرآن یا حدیث میں یہ صراحت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی روح کسی انسان کے اندر داخل ہوگی؟ جواب نہیں
9	حضرت عیسیٰ ابن مریمؑ نماز فجر کے وقت دمشق (سیریا) کے مشرقی منارے کے پاس ۲ فرشتوں کے کاندھوں پر دونوں ہاتھ رکھے ہوئے نازل ہوں گے۔	صحیح مسلم، ابوداؤد، ترمذی مسند احمد، حاکم	شکیل آسمان سے نازل نہیں ہوا بلکہ عام لوگوں کی طرح اپنے ماں۔ باپ کے ذریعہ دربھنگہ، بہار میں پیدا ہوا۔
10	حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے سانس کی ہوا جس کافر کو لگے گی وہ مرجائے گا اور آپؑ کے سانس کی ہوا وہاں تک جائے گی جہاں تک آپ کی نگاہ جائے گی۔	صحیح مسلم	کیا شکیل کو یہ شرف حاصل ہے؟
11	حضرت عیسیٰ ابن مریمؑ نازل ہونے کے بعد دجال کو قتل کریں گے۔	صحیح مسلم	کیا شکیل اپنے مسیح ہونے کے دعویٰ کے بعد یہ کارنامہ انجام دے چکا؟؟

نوٹ

1.. شکیل یا اس کے چیلوں کے پاس جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کی احادیث سنائی جاتی ہیں تو وہ یہ کہہ کر انکار کر دیتا ہے کہ ایسا کیسے ممکن ہے کہ کوئی شخص آسمان سے فرشتوں کے کاندھوں پر ہاتھ رکھ کر اترے اور اس طرح وہ لوگ اللہ کی قدرت کا انکار کر دیتے ہیں۔ جبکہ ایک مسلمان کے لئے غیر متعارض صحیح حدیث مل جانے کے بعد بس اسے مان لینا چاہئے اور مزید کچھ سوچنے کی گنجائش باقی نہیں رہ جاتی کہ یہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے نکلی ہوئی بات ہے۔

2.. اوپر دی گئی احادیث اور اس پر تبصرہ نمونے کے طور پر صرف یہ بتانے کے لیے ہے کہ شکیل بن حنیف کذاب ہے ورنہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حوالے سے صحاح ستہ کی کتابوں میں صحیح احادیث بکثرت موجود ہیں اور ان کا اصل کارنامہ دجال کا قتل اور دنیا سے کفر، حسد، بغض، عداوت اور نفرت کو ختم کر دینا ہے، حالاں کہ سب دیکھ رہے ہیں کہ ان چیزوں کا خاتمہ تو کیا ان میں کمی بھی نہیں ہو رہی ہے بلکہ اضافہ ہو رہا ہے۔ دنیا کے موجودہ حالات شکیل کا جھوٹا ہونا روز روشن کی طرح واضح ہو جاتا ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی برکات:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں دشمنی، بغض، کینہ اور حسد ختم ہو جائے گا۔ دینداری اتنی زیادہ ہو جائے گی کہ ایک سجدہ دنیا اور جو کچھ اس میں ہے ان سب سے بہتر ہوگا۔ مال کی اس قدر کثرت ہوگی کہ بہا پھرے گا اور مال دینے کے لیے آدمی کو بلایا جائے گا۔ لیکن اسے کوئی نہیں لے گا۔ زمین کی پیداوار اتنی زیادہ اور برکت والی ہوگی کہ ایک جماعت کے لیے ایک انار کافی ہوگا اور اس کے چھلکے سے لوگ سایہ حاصل کریں گے۔ ایک اونٹنی کا دودھ لوگوں کی ایک بڑی جماعت کے لیے کافی ہوگا اور ایک بکری کا دودھ ایک چھوٹی جماعت کے لیے کافی ہوگا۔

زہریلے جانور کا زہر نکال لیا جائے گا اور بچے سانپوں کے ساتھ کھیلیں گے۔ یہاں تک کہ بچہ اگر سانپ کے منہ میں ہاتھ دے گا تو وہ سانپ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

درندہ بھی کسی کو کچھ نقصان نہیں پہنچائے گا۔ آدمی شیر کے پاس سے گزرے گا تو شیر نقصان نہیں پہنچائے گا۔ یہاں تک کہ کوئی لڑکی شیر کا منہ کھول کر دانت دیکھے گی تو وہ اسے کچھ نقصان نہیں پہنچائے گا۔ شیر اونٹوں کے ساتھ، چیتا گائے کے ساتھ، بھیڑیا بکریوں کے ساتھ چریں گے۔ بھیڑیا بکریوں کے ساتھ ایسے رہے گا۔ جیسے کتا ریوڑ کی حفاظت کے لیے رہتا ہے۔ (یہ حالات بخاری، مسلم، ابوداؤد وغیرہ کتب حدیث میں موجود ہے۔ حوالہ کے لیے دیکھیں ''علامات قیامت اور نزول مسیح'' صفحہ نمبر 161 سے 163)۔

یہ حالات ابھی نہیں ہیں جس کا صاف اور واضح مطلب یہ ہے کہ ابھی تک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول نہیں ہوا ہے اور اس وقت جو بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہونے کا دعویٰ کر رہا ہے وہ مکار اور کذاب ہے چاہے وہ مرزا غلام احمد قادیانی کذاب ہو یا شکیل بن حنیف کذاب ہو۔

اگر کوئی شخص آپ سے علامات قیامت کے متعلق یا پیشین گوئیوں کے متعلق یا شکیل کذاب کے متعلق بات کرنا چاہے تو آپ انکار نہ کریں بلکہ ان سے کہیں کہ آپ ان کی بات پوری سنیں گے لیکن آپ کے ساتھ کوئی اور بھی ہوگا آپ کے ساتھ کون ہوگا اس کے لیے درج کیے گئے نمبرات پر رابطہ کریں۔

ناشر: مجلس تحفظ ختم نبوت دھلی۔ ۱۱۰۰۲۵ شاخ: کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند

مرتّب: ذیشان احمد
Mtkndelhi@gmail.com

RaddeShakeeliyat.com RaddeShakeeliyat RaddeShakeeliyat

کیا حضرت مہدی محمد بن عبداللہ اور حضرت عیسیٰؑ ابن مریم ایک ہی شخصیت ہیں؟

قادیانی اور شکیلی اس بات کا دعویٰ کرتے ہیں کہ حضرت مہدی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام دونوں ایک ہی شخصیت ہیں اور اس کے لیے وہ ایک روایت پیش کرتے ہیں **لا مہدی الا عیسیٰ** نہیں ہے مہدی مگر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام یعنی حضرت مہدی اور عیسیٰ علیہ السلام ایک ہی شخصیت ہیں۔ (ابن ماجہ، مستدرک حاکم اور تاریخ الخطیب)

سند یونس بن عبدالاعلیٰ المصری .... محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ .... محمد ابن خالد الجندی .... ابان ابن صالح .... حسن .... حضرت انس رضی اللہ عنہ

اس حدیث کے موضوع ہونے کی وجہ

1 امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یونس بن عبدالاعلیٰ المصری نے یہ حدیث امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنی ہے اس لیے یہ حدیث منقطع ہے اور بعض رو سے اس کو موضوع بھی کہا جا سکتا ہے، کیونکہ یونس ابن عبدالاعلیٰ المصری نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ سنی ہی نہیں ہے تو پھر آگے کے سند بھی مشکوک ہے۔

2 ابن صلاح رحمۃ اللہ علیہ نے امالی میں ذکر کیا ہے کہ اس حدیث کے راوی ابان ابن صالح نے یہ حدیث حسن سے نہیں سنی ہے۔ اس رو سے اس حدیث میں دو جگہ سند منقطع ہے جس کی وجہ سے یہ حدیث نہایت ضعیف ترین ہوگئی۔

3 اس روایت میں محمد ابن خالد الجندی غیر معروف اور مجہول ہیں۔

4 امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس حدیث کے خلاف بہت ساری صحیح احادیث ہیں جو بہترین اور صحیح سند کے ساتھ مروی ہیں جن میں حضرت مہدی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے الگ الگ شخص ہونے کی پوری صراحت ہے اس لیے ایک ضعیف ترین روایت، صحیح روایت کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ ان میں سے کچھ صحیح روایات درج ذیل ہیں۔

1) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات آسمان سے نزول کے ۴۰ رسال بعد ہوگی (ابوداؤد، ابن ابی شیبہ، مسند احمد)۔ دوسری طرف حضرت مہدی کی خلافت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول سے پہلے شروع ہوگی، وفات ان کی خلافت کے ۷ ریا ۹ رسال بعد ہوگی (ابوداؤد)۔ اس سے صاف واضح ہے کہ دونوں الگ الگ شخصیت ہیں۔

2) یہ امت کیسے ہلاک ہوسکتی ہے جبکہ میں اس کے شروع میں ہوں، مہدی درمیان میں ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام آخر میں ہیں (مشکوٰۃ شریف)۔ اس حدیث میں صراحت ہے کہ حضرت مہدی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام الگ الگ شخصیات ہیں۔

3) اس زمانہ میں جو لوگ ہوں گے ان کے امام مہدی نیک و صالح آدمی ہونگے، ان کے امام انہیں صبح کی نماز پڑھانے کے لیے آگے بڑھیں گے۔ ٹھیک اسی وقت حضرت عیسیٰؑ آسمان سے نازل ہونگے۔ حضرت مہدی ٹھٹھک کر الٹے پاؤں واپس ہوں گے۔ تاکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام (امامت کے لیے) آگے بڑھیں لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت مہدی کے کاندھوں کے درمیان ہاتھ رکھ کر فرمائیں گے کہ آپ ہی آگے بڑھیں کیونکہ اقامت آپ ہی کے لیے کہی گئی ہے۔ (ابن ماجہ، مستدرک حاکم، صحیح ابن خزیمہ)۔ ظاہر ہے کہ نماز پڑھنے والا اور نماز پڑھانے والا اسی طرح سے ہاتھ رکھنے والا اور جس کے اوپر ہاتھ رکھا گیا دونوں الگ الگ ہیں، دونوں ایک نہیں۔

4) حضرت عیسی ابن مریم علیہ السلام نازل ہوں گے اور مسلمانوں کے امیر حضرت مہدی ان سے عرض کریں گے کہ ہمیں نماز پڑھا دیجیے (صحیح مسلم، مسند احمد، ابوداؤد، مستدرک حاکم)۔ ظاہر ہے بات کرنے والا اور جس سے بات کی جائے دونوں الگ الگ آدمی ہوتے ہیں ایک نہیں۔

5 بہت ساری صحیح روایتوں میں دونوں کے کارنامے الگ الگ بیان کیے گئے ہیں۔

6 امام نسائی، امام حاکم، امام ابن تیمیہ، امام شوکانی، امام قرطبی، امام ابوالفتح الازدی نے اس روایت کو منکر قرار دیا ہے، کیونکہ یہ حدیث بہت ساری صحیح احادیث کے خلاف ہے۔

7 اگر تھوڑی دیر کے لیے اس حدیث کو صحیح بھی مان لیا جائے تو اس کا ایسا مطلب لیا جائے گا کہ یہ دوسری صحیح احادیث کے خلاف نہ جائے۔ ایسی صورت میں مہدی کا لفظی معنیٰ 'ہدایت یافتہ' لیا جائے گا۔ تب اس کا مطلب یہ ہو جائے گا کہ حضرت عیسی علیہ السلام سے زیادہ کوئی شخص مہدی یعنی ہدایت یافتہ نہیں ہوگا۔ یہ بات حق ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے نبی ہیں اور ان کی موجودگی میں کوئی بھی ان سے زیادہ ہدایت یافتہ نہیں ہوسکتا۔ اس بات کو اس حدیث سے بھی سمجھا جاسکتا ہے جیسا کہ ایک حدیث میں آیا ہے۔ ''**لا فتی الا علی**''، یعنی کوئی جوان نہیں سوائے علی رضی اللہ عنہ کے۔ اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں لیا جاتا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی جوان ہی نہیں بلکہ اس کا مطلب یہ لیا جاتا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے زیادہ کوئی بہادر نہیں۔

8 مشہور تابعی محمد ابن سیرینؒ فرماتے ہیں کہ مہدی اس امت کے فرد ہیں جو ایک موقع پر حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی امامت فرمائیں گے۔ (بحوالہ مصنف ابن ابی شیبہ)

9 حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا خاندان بنی اسرائیل ہے جبکہ حضرت مہدی محمد بن عبداللہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد میں سے یعنی بنی اسماعیل میں سے ہوں گے۔

صحیح احادیث میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت مہدی علیہ السلام کی علامات اور ان کے کارناموں کو واضح الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ دونوں کے لیے جو علامات اور کارنامے بیان کیے گیے ہیں وہ بالکل الگ الگ ہیں۔ اس لیے دونوں کا ایک ہونے کی ضد کرنا اور اپنے مطابق اس کے لیے حدیث کا مطلب بیان کرنا کھلی جہالت ہے۔ شکیل بن حنیف کذاب نے یہ طریقہ مسیلمۂ پنجاب مرزا غلام احمد قادیانی کی صفوں میں کھڑے ہو کر سیکھا ہے۔ یہ لوگ ساری صحیح احادیث کی غلط تاویل کر کے کسی ایک ضعیف ترین روایت کو اپنے ابلیسی مشن کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح کے فتنوں کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے امام مسلم نے نقل کیا ہے کہ آخری زمانے میں دھوکہ دینے والے اور جھوٹے لوگ ہونگے جو تمہیں ایسی حدیثیں سنائیں گے جسے نہ تو تم نے سنا ہوگا نہ ہی تمہارے باپ داداؤں نے سنا ہوگا۔ ایسے لوگوں سے بچ کر رہنا کہیں وہ تم کو گمراہ نہ کردیں اور تمہیں فتنے میں نہ ڈال دیں۔

مرتّب: ذیشان احمد
Mtkndelhi@gmail.com

ناشر: مجلس تحفظ ختم نبوت دھلی۔ ۱۱۰۰۲۵ شاخ: کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند

RaddeShakeeliyat.com RaddeShakeeliyat YouTube RaddeShakeeliyat

دجال ★ کون؟؟؟ کب؟؟؟ کہاں؟؟؟

	دجال کی علامت احادیث نبوی ﷺ میں	حوالہ جات	اس زمانے کے حالات اور شکیل کی قلابازیاں
1	**دجال کون ???**		
ا	محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ دجال جوان ہوگا، اس کے بال سخت اور پیچیدہ ہوں گے اور دیکھنے میں وہ عبدالعزیٰ بن قطن کی طرح ہوگا۔	صحیح مسلم، مسند احمد، حاکم، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، علامات قیامت اور نزول مسیح ص:۱۴۱	شکیل کذاب اور اس کے ماننے والوں نے حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھلی بغاوت کرتے ہوئے یہ نعرہ بلند کیا ہے کہ دجال کوئی ایک شخص نہیں بلکہ امریکہ اور فرانس ہے۔ جبکہ حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شکل و صورت بھی بتادی جو اس بات کی کھلی دلیل ہے کہ وہ انسان ہی ہوگا۔
ب	دجال بائیں آنکھ سے کانا ہوگا اور داہنی آنکھ میں بھی عیب ہوگا یعنی وہ انگور کی طرح باہر کو نکلی ہوگی۔	صحیح مسلم، مسند احمد، حاکم، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ۔ (ایضاً:۱۴۱)	شکیل کذاب خود کو نبی عیسیٰ علیہ السلام منوانے کے لئے اس کا مطلب سیٹلائٹ سے لیتا ہے جبکہ دجال کا انسان ہونا حدیث میں صراحت کے ساتھ آیا ہے۔
ج	اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ دجال کے پیشانی پر ”کافر“ لکھا ہوا ہوگا جس سے ہر مسلمان پہچان سکے گا چاہے وہ پڑھنا جانتا ہو یا نہ جانتا ہو۔	ابن ماجہ، مسند احمد حاکم، ابوداؤد (ایضاً:۱۴۲)	شکیل بھارتی نے اس حدیث کو یہ کہا کہ امریکا+ فرانس کو ملا کر لکھنے سے امریکا کا **کا** اور فرانس کا **فر** = **کافر** ہوجاتا ہے، اس لئے دجال امریکا اور فرانس ہے۔ یہ حدیث کے ساتھ ایسا ہی کھیل تماشا ہے جیسا مرزا قادیانی نے کیا تھا کیونکہ یہ سب علامات انسان کی ہیں نہ کہ کسی ملک یا حکومت کی اس لئے دجال انسان ہی ہوگا نہ کہ امریکہ اور فرانس۔ اور صحیح احادیث میں دجال کا انسان ہونا صراحت کے ساتھ بھی آیا ہے۔
د	حضرت تمیم داریؓ اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک جزیرہ پر دجال (جو کہ ایک شخص تھا) سے ملے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تصدیق کی۔ اس حدیث میں دجال کے لئے رجل (آدمی) اور انسان کا لفظ آیا ہے۔	صحیح مسلم	اس حدیث میں دجال کو آدمی اور انسان کے لفظ سے ہی بیان کیا گیا ہے جس کا مطلب ہے کہ دجال انسان ہی ہوگا نہ کہ کوئی ملک اور حکومت، اسلئے شکیل بن حنیف اور اس کے ماننے والوں کا دجال سے امریکا اور فرانس مراد لینا حدیث پاک کے صاف لفظ کے خلاف اور کھلا دجل و تلبیس ہے اور اس سے آپ سمجھ سکتے ہیں کہ ان کا معاملہ یہ ہے کہ اُنھوں نے اپنی طرف سے جو بات گڑھ لی ہے وہ اس پر ایسے جمے ہوئے ہیں کہ اس کے خلاف صاف اور صحیح حدیث کا بھی ان پر کچھ اثر نہیں ہوتا ہے۔
2	**دجال کب ???**		
ا	اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دجال زمین پر ۴۰ دن رہے گا اور اس کا ایک دن ایک سال کے برابر، ایک دن ایک مہینہ کے برابر، ایک دن ایک ہفتہ کے برابر اور باقی ۳۷ دن عام دنوں کی طرح ہوں گے۔	صحیح مسلم، مسند احمد، حاکم ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ۔ (علامات قیامت اور نزول مسیح ص:۱۴۷)	شکیلیوں نے اس حدیث پاک کا مطلب یہ بتایا کہ ایک دن ایک سال کے برابر ہونے کا مطلب زمین کا ”شمالی اور جنوبی پول“ ہے جہاں 6 مہینے کا دن اور 6 مہینے کی رات ہوتی ہے حالانکہ اگر تھوڑا بھی غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ شمالی اور جنوبی پول میں ایک دن ایک سال کا اُس وقت سے ہے جب سے دن اور رات بنے ہیں اور ایشیا کے لوگوں کو اس کا علم کافی زمانہ پہلے ہو چکا تھا۔ لہٰذا شکیل بن حنیف اور اسکے ماننے والوں کا یہ کہنا کہ دجال نکل چکا ہے جھوٹ ہے۔
ب	جب حضرت مہدی محمد بن عبداللہ کا لشکر ملک شام (سیریا) پہنچے گا تو دجال نکلے گا۔	صحیح مسلم، ابوداؤد، ترمذی ابن ماجہ، طبرانی۔ (ایضاً:۱۴۰)	یہ بھی شکیل بن حنیف کے جھوٹا ہونے کی ایک اور دلیل ہے کیوں کہ وہ ابھی تک ملک شام گیا ہی نہیں۔
3	**دجال کہاں ???**		
ا	اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال ملک شام اور عراق کے درمیان نکلے گا اور ”اصفہان“ کے ایک مقام ’یہودیہ‘ میں نمودار ہوگا۔ یعنی نکلنا تو عراق و شام کے درمیان سے ہوگا مگر دجال مشہور مقام یہودیہ پر پہنچ کر ہوگا۔	صحیح مسلم، مسند احمد حاکم، ابوداؤد ترمذی، ابن ماجہ۔ (ایضاً:۱۴۱)	اس جگہ اب تک ایک دن ایک سال، اُس سے اگلا دن ایک مہینہ اور اس کے اگلا دن ایک ہفتہ کے برابر نہیں ہوا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ ابھی تک دجال نہیں نکلا ہے اسلئے یہ کہنا کہ دجال نکل چکا ہے جھوٹ ہے۔
4	**دجال کا قتل کس شخصیت کے ہاتھ ???**		
ا	دجال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھتے ہی ایسا گھلنے لگے گا جیسے پانی میں نمک گھلتا ہے۔	صحیح مسلم، ابن ماجہ مسند احمد ابوداؤد، حاکم (ایضاً:۱۵۴)	شکیل بن حنیف کذاب کی جہالت تو دیکھئے کہ احادیث میں جگہ جگہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں دجال کے قتل کا ذکر موجود ہے اور کس جگہ قتل کریں گے اور کس ہتھیار سے قتل کریں گے؟ یہ بھی حدیث میں موجود ہے اسکے باوجود چونکہ اس نے خود کو عیسیٰ علیہ السلام کہا ہے اسلئے اُس نے صحیح مسلم اور باقی صحیح حدیثوں میں حضرت عیسیٰؑ کے ہاتھوں قتل کی حدیث کو صحیح مانتے ہوئے بھی بڑی بے شرمی اور بے غیرتی کے ساتھ اُسکا انکار کررہا ہے اور یہ کہہ رہا ہے اُسکا قتل حضرت عیسیٰؑ کے بجائے مسلمانوں کے ہاتھوں ہوگا۔ آپ خود دیکھیں کہ شکیل اپنا اُلو سیدھا کرنے کے لئے حدیثوں کا مطلب کیسے توڑ مروڑ کر بیان کرتا ہے جو اس کے جھوٹا ہونے کی کھلی دلیل ہے۔
ب	حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کو باب لُد پر قتل کریں گے (ابھی اس جگہ پر اسرائیل کا بن گورین ایئرپورٹ ہے)۔	صحیح مسلم، ترمذی، ابن ماجہ مسند احمد، ابوداؤد، حاکم۔ (ایضاً:۱۵۵)	
ج	حضرت عیسیٰؑ اپنے حربہ (خنجر) سے دجال کو قتل کریں گے اور اس کا خون آپ کے حربہ میں لگا ہوگا جسے آپؑ مسلمانوں کو دکھائیں گے۔	صحیح مسلم (ایضاً:۱۵۶)	

ناشر: مجلس تحفظ ختم نبوت دھلی۔ ۱۱۰۰۲۵ شاخ: کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند

مرتّب: ذیشان احمد
Mtkndelhi@gmail.com

RaddeShakeeliyat.com
RaddeShakeeliyat
YouTube RaddeShakeeliyat